Serial No. 232 **D–DTN–K–VSB**

URDU

Paper—II

(Literature)

Time Allowed : Three Hours *Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt questions 1 and 5 which are compulsory, and any **THREE** of the remaining questions, selecting at least **ONE** question from each Section.*

All questions carry equal marks.

Answers must be written in Urdu.

SECTION—A

سوال نمبر۱۔ ذیل میں سے کسی دو اقتباسات کی سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کیجیے اور ساتھ ہی عبارت کے ادبی اور فنی پہلو کا جائزہ لیجیے۔ 30+30

(A)

اتفاقاً طبیعت خود بخود ایسی بے مزہ ہوئی کہ نہ
مصاحبت کسو کی بھاوے نہ مجلس خوشی کی خوش آوے
سودائی سا مزاج ہوگیا۔ دل اُداس اور حیران۔ نہ کسو کی
صورت اچھی لگے، نہ بات کہنے سننے کو جی چاہے۔ میری یہ

حالت دیکھ کر دائی، دوا، چھوچھو، انگا۔ سب کی سب متفکر ہوئیں اور قدم پر گرنے لگیں۔ یہی خواجہ سرا، نمک حلال قدیم سے میرا محرم اور ہم راز ہے۔ اس سے کوئی بات مخفی نہیں۔ میری وحشت دیکھ کر بولا کہ ''اگر پادشاہ زادی تھوڑا سا شربت ورق الخیال کا نوش جان فرماویں تو اغلب ہے کہ طبیعت بحال ہو جاوے اور فرحت مزاج میں آوے اس کے اس طرح کے کہنے سے مجھے بھی شوق ہوا۔ تب میں نے فرمایا، ''جلد حاضر کر۔''

(B)

انہوں نے دنیا کو باہر سے دیکھا تھا اور اُسے مکروفریب سے معمور سمجھتے تھے۔ جدھر دیکھتے تھے اُدھر ہی برائیاں نظر آتی تھیں۔ مگر سماج میں جب گہرائی تک جا کر دیکھا تو انھیں معلوم ہوا کہ ان برائیوں کے پیچھے ایثار بھی ہے، محبت بھی ہے۔

(C)

زندگی اور حرکت کا یہ کارخانہ کیا ہے اور کیوں ہے؟ اور اس کی کوئی ابتداء بھی ہے یا نہیں۔ یہ کہیں جا کر ختم بھی ہوگا یا نہیں؟ خود انسان کیا ہے؟ یہ جو ہم سوچ رہے ہیں کہ انسان کیا ہے، تو خود یہ سوچ اور سمجھ کیا چیز ہے؟ اور پھر حیرت اور درماندگی کے ان تمام پردوں کے پیچھے کچھ ہے بھی یا نہیں؟

اُس وقت سے لے کر جب کہ ابتدائی عہد کا انسان پہاڑوں کے غاروں سے سر نکال کر سورج کو طلوع و غروب ہوتے دیکھتا تھا، آج تک، جب کہ وہ علم کی تجربہ گاہوں سے سر نکال کر فطرت کے بے شمار چہرے بے نقاب دیکھ رہا ہے، ان کے فکر و عمل کی ہزاروں باتیں بدل گئیں، مگر یہ معمہ، معمہ ہی رہا۔

سوال نمبر ۲۔ غالب کے خطوط میں اُن کے عہد کی معاشرت کی عکاسی کس حد تک ہوتی ہے۔ اپنا جواب مثالوں کے ساتھ لکھیے۔ 60

سوال نمبر۳۔ ''نیرنگ خیال'' کی روشنی میں محمد حسین آزاد کی انشائیہ نگاری پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔ 60

سوال نمبر۴۔ راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔ 60

SECTION—B

سوال نمبر۵۔ حسب ذیل میں سے کسی دو کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کرتے ہوئے ان اشعار کی فنی اور شعری خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔ 30+30

(A)

عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا
درد کی دوا پائی، درد بے دوا پایا
دوست دارِ دشمن ہے اعتمادِ دل معلوم
آہ بے اثر دیکھی، نالہ نارسا پایا
غنچہ پھر لگا کھلنے، آج ہم نے اپنا دل
خوں کیا ہوا دیکھا، گُم کیا ہوا پایا

(B)

اٹھاؤ ہاتھ کہ دستِ دعا بلند کریں
ہماری عمر کا اک اور دن تمام ہوا
خدا کا شکر بجا لائیں آج کے دن بھی
نہ کوئی واقعہ گزرا نہ کوئی کام ہوا
پیالی چائے کی پی، خبریں دیکھیں، ناشتے پر
ثبوت بیٹھے بصیرت کا اپنی دیتے رہے
بخیر خوبی پلٹ آئے، جیسے شام ہوئی
اور اگلے روز کا موہوم خوف دل میں لیے
ڈرے ڈرے سے کہیں بال پڑ نہ جائے کہیں
لیے دیئے یونہی بستر پہ جا کے لیٹ گئے

(C)

نہ گنواؤ ناوکِ نیم کش دلِ ریزہ ریزہ گنوا دیا
جو بچے ہیں سنگ سمیٹ لو تنِ داغ داغ لٹا دیا
مرے چارہ گر کو نوید ہو، صفِ دشمناں کو خبر کرو
جو وہ قرض رکھتے تھے جان پر، وہ حساب آج چکا دیا

(Contd.)

کرو کج جبیں پہ سرِ کفن، مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو
کہ غرورِ عشق کا بانکپن پسِ مرگ ہم نے بھلا دیا

سوال نمبر ۶۔ میرؔ کو خدائے سخن کیوں کہا جاتا ہے، اپنا جواب مدلّل تحریر کیجیے۔ 60

سوال نمبر ۷۔ ''میر حسن کی مثنوی ''سحر البیان'' واقعی سحر البیان ہے۔'' بحث کیجیے۔ 60

سوال نمبر ۸۔ غالب کی غزل گوئی سے اپنی واقفیت کا تفصیلی اظہار کیجیے۔ 60

☆☆☆